سُورَۃ الْحَدِید

آیات 7-11

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ
الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ
اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا
مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ
﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۚ ﴿۱۱﴾

مطالعہ حدیث

- عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده , قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
- أَيُّ الْخَلْقُ أَعْجَبُ إِلَيْكُمْ إِيمَانًا ؟ قَالُوا : الْمَلائِكَةُ , قَالَ : " وَمَا لَهُمْ لا يُؤْمِنُونَ وَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالُوا : فَالنَّبِيُّون , قَال " وَمَا لَهُمْ لا يُؤْمِنُونَ وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ " , قَالُوا : فَنَحْنُ , قَالَ : " وَمَا لَكُمْ لا تُؤْمِنُونَ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ " قَالَ : فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم : أَلا إِنَّ أَعْجَبَ الْخَلْقِ إِيمَانًا لَقَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ يَجِدُونَ صُحُفًا فِيهَا كِتَابٌ يُؤْمِنُون بِمَا فِيهَا -

البيهقي ، مشكوٰة المصابيح- باب ثواب هذه الامّه، 584

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے پوچھا: سب سے انوکھا اور تعجب خیز ایمان کن لوگوں کا ہے؟

صحابہ کرام نے کہا: فرشتوں کا

آپؐ نے فرمایا: بھلا وہ ایمان کیوں نہیں لائیں گے؟ کیوں کہ وہ تو رب تعالیٰ کے پاس ہی ہوتے ہیں

صحابہ کرام نے کہا: تو نبیوں کا

آپؐ نے فرمایا: بھلا انبیا ایمان کیوں نہیں لائیں گے؟ ان پر تو خود وحی نازل ہوتی ہے

صحابہ کرام نے کہا: تو ہم ہوں گے؟

آپؐ نے فرمایا: بھئی تم ایمان کیوں نہیں لاؤ گے؟ میں خود جو تمہارے درمیان موجود ہوں

پھر آخر کار جناب رسول اللہ ﷺ نے خود ہی ارشاد فرمایا:

سب سے انوکھا اور حیرت انگیز ایمان تو ان لوگوں کا ہے جو تمہارے بعد آئیں گے وہ تو بس صحیفوں میں لکھی ہوئی کتاب پائیں گے اور اس پر ایمان لے آئیں گے

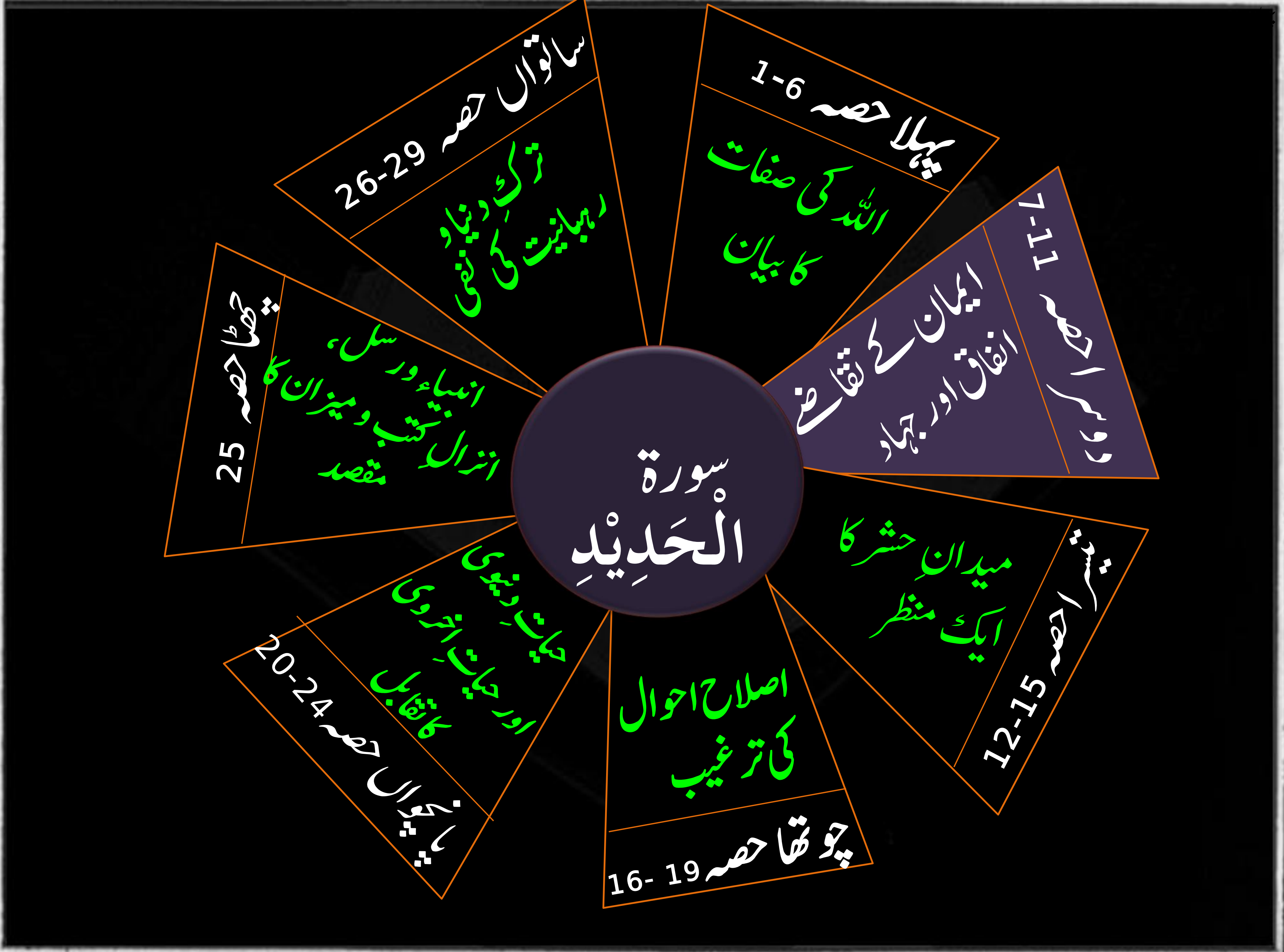

سورة
الْحَدِيْدِ
پہلا حصہ 1-6
اللہ کی صفات
کا بیان
دوسرا حصہ 7-11
ایمان کے تقاضے
انفاق اور جہاد
تیسرا حصہ 12-15
میدانِ حشر کا
ایک منظر
چوتھا حصہ 16-19
اصلاح احوال
کی ترغیب
پانچواں حصہ 20-24
حیاتِ دنیوی
اور حیاتِ اخروی
کا تقابل
چھٹا حصہ 25
انبیاء ورسل،
کتب ومیزان کا
انزال
مقصد
ساتواں حصہ 26-29
ترکِ دنیا و
رہبانیت
کی نفی

اٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا جَعَلَکُمۡ مُّسۡتَخۡلَفِیۡنَ فِیۡہِ

- اٰمِنُوا ۔ ایمان لاؤ
- مادہ: أ م ن اَمَنَ : ایمان لانا، امن میں ہونا، امانت دار ٹھہرانا

اٰمِنُوا ۔ ایمان لاؤ امر کا صیغہ	اٰمَنُوا ۔ وہ ایمان لائے ماضی کا صیغہ

- اردو میں : امن ، ایمان ، امانت ، امین ، مومن ، مامون
- بِاللّٰہِ ۔ اللہ پر
- وَ رَسُولِہٖ ۔ اور اُسکے رسول پر
- وَ اَنۡفِقُوۡا ۔ اور خرچ کرو

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ

- مادہ: ن ف ق نَفَقَ: دورخی اختیار کرنا۔
- اَنْفَقَ یُنفِقُ ، إنْفَاقًا : خرچ کرنا مُنْفِق : خرچ کرنے والا
- انفاق: اپنا مال کھلا رکھنا۔ ایک طرف سے مال کا آنا دوسری طرف خرچ کر دینا
- نفق : ایسی سرنگ جس کے دونوں منہ کھلے ہوں
- نَافَقَ یُنَافِقُ ، نِفَاقًا و مُنَافَقَةً منافقت کرنا، دورخی کرنا
- نَافِقَاء جنگلی چوہے کا بل ۔ جس کے دو منہ ہوں (ایک کو چھپا دیتا ہے اور دوسرا ظاہر کر دیتا ہے
- نِفَاق: دین میں ایک دروازے سے داخل ہونا اور دوسرا دروازہ جانے کیلیئے کھلا رکھنا۔ دین میں اسی دورخی کو اپنانے والا منافق

ءَامِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ

- مادہ: ن ف ق
  - نیفق (نیفہ): پاجامے یا شلوار کا نیفہ (جسکے دو منہ ہوتے ہیں)
  - نفقہ: بال بچوں کا خرچ، خرچ خانہ داری، بیوی کا روٹی کپڑا
  - دیگر الفاظ: منافق، منافقت، انفاق، نیفہ
- مِمَّا ۔ (مِنْ مَا) ۔ جو
- جَعَلَكُم ۔ تم کو بنایا

جَعَلَ: بنانا

- جَاعِل: بنانے والا
- اردو میں: جعلی (بنائی ہوئی چیز - نقلی چیز)، جعل سازی

اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَکُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْہِ

مُّسْتَخْلَفِیْنَ ۔ خلیفہ، نائب ، امین

- مُّسْتَخْلَف کی جمع
- مادہ: خ ل ف — خَلَفَ: پیچھے آنا ، جانشین بننا
- سلف کی ضد- ہر پہلے آنے والا بعد میں آنے والے کے لحاظ سے سلف ہے
- خلیفہ: پیچھے آنے والا - جانشین
- اردو میں: خلف (ناخلف)، اخلاف ، خلیفہ ، خلافت

فِیْہِ ۔ اس میں

فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

فَالَّذِينَ - سو وہ لوگ

آمَنُوا - ایمان لائے

مِنكُمْ - تم میں سے

وَأَنفَقُوا - اور مال خرچ کیا

لَهُمْ - ان کے لیے

أَجْرٌ - اجر (ثواب)

كَبِيرٌ : بڑا

آمِنُوابِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّاجَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ

ایمان لاؤاللہ اوراس کے رسول پر اور خرچ کرواُن چیزوں میں
سے جن پر اس نے تم کو خلیفہ بنایا ہے

فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

پس وہ لوگ جو ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا، اُن کے
لیے ہے بڑا اجر ہے

آیت ۷ کے مباحث

- روئے خطاب مسلمانوں کی طرف
  - کس انداز سے ؟
- قانونی ایمان اور حقیقی ایمان کا فرق
- جن چیزوں کے ہم دنیا میں "مالک" ہیں اس مِلکیت کی حقیقت ؟
  - حقیقی مالک تو اللہ ہے
  - ہماری حیثیت مُسْتَخْلَف کی - امین ، خلیفہ ، جانشین
- خرچ کرنے کا حکم .... لیکن کہاں ؟

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُولُ

وَمَا - اور کیا

لَكُمْ - تم کو

لَا - نہیں

تُؤْمِنُونَ - تم ایمان لاتے

بِاللّٰهِ - اللہ پر

وَالرَّسُولُ - اور رسول پر

يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

يَدْعُوكُمْ - تم کو بلا رہا ہے

- مادہ: د ع و | دَعَا يَدْعُوْ دَعْوَةً--- بلانا، پکارنا، آواز دینا
- اردو میں: دُعا، داعی (بلانے والا)، دعویٰ، مدّعی (دعوے دار) مدّعا (مقصد، غرض، مطلب، مراد، منشا، خواہش)
- اَلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ (حدیث ابن عباسؓ - بخاری)
- شہادت (ثبوت) مدعی کے ذمے ہے (اگر وہ یہ نہ کرسکے تو پھر) مدعا علیہ پہ قسم

لِتُؤْمِنُوا - کہ تم ایمان لاؤ

يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

بِرَبِّكُمْ - تم اپنے رب پر

وَقَدْ - اور یقیناً

أَخَذَ - وہ تم سے لے چکا ہے

- مادہ: أ خ ذ اَخَذَ : پکڑنا، لینا

خُذُوا : تم پکڑو/ لو - اِتخَذَ : اُس نے پکڑا/ لیا اٰخِذٌ : پکڑنے والا

اردو میں : اخذ ، ماخذ ، ماخوذ ، مواخذہ

يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

مِيثَاقَكُمْ – تمہارا پختہ عہد - تم سے پختہ عہد

- مادہ : و ث ق
- وَثَقَ يَثِقُ – مضبوط ہونا، پائیدار ہونا
- أَوْثَقَ يُوثِقُ (IV) – رسی کے ساتھ باندھنا
- وثاق : باندھنے کی رسی / بیڑی - shackle
- میثاق : پختہ عہد
- ثِقَّہ : قابل بھروسہ آدمی، مضبوط کردار کا آدمی

يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

- عُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ : مضبوط حلقہ
- فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِاسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا
- پھر جو شخص شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں
- اردو میں اس سے نکلنے والے دیگر الفاظ
- وثوق، واثق، وثیقہ، ثقہ

يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

إِن - اگر

كُنتُم - تم ہو

مُّؤْمِنِينَ - ایمان والے (واقعی ماننے والے)

وَمَا لَكُمۡ لَا تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ لِتُؤۡمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ وَقَدۡ اَخَذَ مِيۡثَاقَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسول تمہیں اپنے رب پر ایمان لانے کی دعوت دے رہا ہے اور وہ تم سے عہد لے چکا ہے اگر تم واقعی ماننے والے ہو۔

آیت ۸ کے مباحث

- غیر ایمانی روش سے ایمانی حالت کی طرف دعوت خود اللہ کا رسول دے رہا ہے
- وہ تم سے عہد لے چکا ہے : کونسا عہد مراد ہے ؟
  - مفسرین کی رائے ....
  - اللہ اور اسکے رسولؐ کی اطاعت کا وہ شعوری عہد جو ہر مسلمان ایمان لا کر اپنے رب سے باندھتا ہے

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِىْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا 5/7

- اللہ نے تم کو جو نعمت عطا کی ہے، اُس کا خیال رکھو اور اُس **پختہ عہد و پیمان** کو نہ بھولو جو اُس نے تم سے لیا ہے، یعنی تمہارا یہ قول کہ "ہم نے سنا اور اطاعت قبول کی۔"

هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِہٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ

هُوَ – وہ - وہی

الَّذِي - جو

يُنَزِّلُ – نازل کرتا ہے

- نَزَلَ: بلند جگہ سے نیچے اترنا
- نَزَّلَ: اتارنا

عَلَی – پر (اوپر)

عَبْدِہٖ - اسکا بندہ

هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

- مادہ: ع ب د عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَةً عبادت کرنا، بندگی کرنا
- عبد : بندگی کرنے والا، غلام
- قران میں اس کی جمع عِباد اور عَبِيْد آئی ہے
- اردو میں: عبد، عبادت، عبودیت، معبود، عباد، معبد (عبادت کی جگہ)

اٰيٰتٍ: آیت - معجزہ، عبرت کی چیز

- آیات ۳ طرح کی ۱۔ آفاق میں ۲۔ انفس میں ۳۔ قران میں

هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِہٖۤ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ

بَیِّنٰتٍ : واضح

- **بیان**: لفظوں سے کسی مسئلہ کی وضاحت اور اظہار - صاف گفتگو
- **بیّن** : کسی چیز کا کھل کر سامنے آنا - واضح ہونا، نمودار ہونا
- **تَبَیَّن**: الگ - واضح ، (قَدْ تَبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ- ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے
- **مُبِیْن** : واضح (قران مبین)
- **اَلْبَیِّنَة**: وہ دلیل جو عقلی طور پر بالکل واضح ہو

لِّيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ

لِّيُخْرِجَكُم - تاکہ تم کو نکالے

- مادہ : خ ر ج   خرج باہر نکلنا
- اِخْراج : نکالنے کا عمل

مِنَ - سے

الظُّلُمٰتِ - اندھیرے

- ظلم: کسی چیز کو اس کے مخصوص مقام پر نہ رکھنا
- مجازی معنی اندھیرا (جہالت، شرک، فسق، فجور)

لِّيُخۡرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ

- ظلم (اندھیرے) اسکی ضد نور (علم ، ایمان ، عمل صالح)
- اردو میں : ظلم ، ظالم ، مظلوم ، ظلمت ، ظلمات

إِلَى - کی طرف

النُّورِ - روشنی

- نُور : وہ روشنی جو اشیاء کو دیکھنے میں مدد دیتی ہے - نور ۳ طرح کا

① روشن چیزوں کا نور جسکے بغیر ظاہری چیزوں کو نہیں دیکھا جا سکتا

② آنکھ کا نور جس جسکے بغیر روشن چیزوں کا نور بے کار ہوتا ہے

③ وحی کا نور_جسکے بغیر انسان ہدایت کے نور سے استفادہ نہیں کر سکتا

وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ

وَ إِنَّ اللَّهَ - اور بے شک اللہ تعالیٰ

بِكُمْ - تمہارے ساتھ (تم پر)

لَرَؤُوفٌ - انتہائی شفیق

- مادہ رأف مہربان ہونا
- رافة: کسی کی تکلیف دیکھ کر دل بھر آنا، رقت طاری ہونا، ترس کھانا
- رؤوف: رقیق القلب (جسکا کسی کا دکھ دیکھ کر دل بھر آتا ہو)

رَّحِيم : نہایت رحم والا

هُوَ الَّذِىۡ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبۡدِهٖۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ‌ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝٩

وہی تو ہے جو نازل فرما رہا ہے اپنے بندے پر صاف اور واضح آیات تاکہ نکال لائے تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں اور بلاشبہ اللہ تم پر نہایت ہی شفیق اور مہربان ہے

He is the One Who sends to His Servant Manifest Signs, that He may lead you from the depths of Darkness into the Light and verily Allah is to you most kind and Merciful.

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَمَا ۔ اور کیا (ہے)

لَكُمْ ۔ تم کو

اَلَّا (اَنْ لَا) ۔ کہ نہیں

تُنفِقُوا ۔ تم خرچ کرتے ہو

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۔ اللہ کے راستے میں

- سبیل : کھلا، کشادہ راستہ (جس پر آمد و رفت کثرت سے ہو)

وَ لِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ

وَلِلّٰهِ - اور اللہ کے لیے

مِيرَاثُ - میراث

- مادہ : ورث- کسی چیز کا کسی کی ملکیت میں ہونا اور پھر کسی اور کو منتقل ہو جانا
- جو چیز اس طرح منتقل ہو میراث کہلاتی ہے
- جسے منتقل ہو اسے وارث کہا جاتا ہے
- وراثت : شریعت کے تحت قریبی رشتہ داروں کا میراث میں حصہ
- وراثت صرف مال اور ملکیت ہی سے نہیں، عادات و خصائل سے بھی
- اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الأَنْبِيَاءِ - یعنی علماء علم، تبلیغ اور انبیاء کے مشن کے وارث

لَا يَسۡتَوِىۡ مِنۡكُمۡ مَّنۡ اَنۡفَقَ مِنۡ قَبۡلِ الۡفَتۡحِ وَقٰتَلَ

السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ - آسمانوں اور زمین

لَا - نہیں

يَسْتَوِي - برابر

- سواء : برابر کرنا، ہموار کرنا - حالت اور مقدار کی برابری کے لیئے
- مساوات : دو چیزوں کا آپس میں برابر ہونا
- استواء : (خطِ استواء - equator) جو زمین کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے
- اردو میں : سوا، مساوی، مساوات

لَا يَسۡتَوِىۡ مِنۡكُمۡ مَّنۡ اَنۡفَقَ مِنۡ قَبۡلِ الۡفَتۡحِ وَقٰتَلَ

مِنكُم - تم میں سے

مَّنْ - جو - جس نے

أَنفَقَ - خرچ کیا

مِن - سے

قَبْلِ - پہلے

الْفَتْحِ - فتح

لَا یَسْتَوِیْ مِنْکُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ

- فتح : کسی چیز کی بندش کھولنا اور پیچیدگی کو ختم کرنا
- مفاتیح : چابیاں
- فَتَحَ Victory– وہ حالت جو بندش، رکاوٹوں اور مشکلوں کے دور ہو جانے کے بعد نصیب ہو
- فَاتِحِین : کھولنے والے
- مِفْتَاح : جس سے کھولا جاتا ہے (چابی- Key)
- فاتحہ : کھولنے والی - جو بندشوں رکاوٹوں اور مشکلوں کو دور کردے
- اردو میں : فتح، فاتح، فاتحہ، مفتوح، مفتاح

لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ

وَقَاتَلَ ۔ اور جہاد کیا

- **قَتَلَ** : مارڈالنا ، لڑائی کرنا (مارڈالنے کی نیت سے لڑائی کرنا)
- شرعی اصطلاح میں قتال کے معنی جہاد بالسیف کے ہیں
- **فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً**
- اب جو انہیں لڑائی (جہاد) کا حکم دیا گیا تو ان میں سے ایک فریق کا حال یہ ہے کہ لوگوں سے ایسا ڈر رہے ہیں جیسا خدا سے ڈرنا چاہیے یا کچھ اس سے بھی بڑھ کر

أُولَٰٓئِكَ أَعۡظَمُ دَرَجَةً مِّنَ ٱلَّذِينَ أَنفَقُواْ مِنۢ بَعۡدُ وَقَٰتَلُواْ

أُوْلَئِكَ – وہ لوگ

أَعْظَمُ – بڑا بہت

دَرَجَةً – درجہ - اعلیٰ مقام ، منزل اور رفعت کا تصور

- اسکی بہترین مثال سیڑھی ، ایک منزل کے بعد دوسری منزل
- اسی سے بتدریج اور استدراج کا مفہوم
- تہہ در تہہ کپڑے یا کاغذ عربی میں درج کہلاتا ہے اسی سے کتاب یا مراسلے کے الفاظ کو مندرجات کہتے ہیں
- اسی مفہوم سے کسی کاغذ پہ عبارت لکھنے کیلیئے اندراج یا درج کرنا
- اردو میں : بتدریج، مندرجہ، اندراج، استدراج ، دراج (تیتر)

أُولَٰٓئِكَ أَعۡظَمُ دَرَجَةٗ مِّنَ ٱلَّذِينَ أَنفَقُواْ مِنۢ بَعۡدُ وَقَٰتَلُواْ

مِّنَ - سے

الَّذِينَ - وہ لوگ

أَنفَقُوا - خرچ کیا

مِن - سے

بَعْدُ - بعد

وَقَاتَلُوا - اور جہاد کیا

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ

وَكُلًّا ۔ اور تمام

وَعَدَ اللَّهُ ۔ اللہ کا وعدہ

الْحُسْنَى ۔ اچھا

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

اور اللہ کو خوب علم ہے جو تم کرتے ہو

وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ

وَاللّٰهُ - اور اللہ

بِمَا - جو

تَعْمَلُوْنَ : تم کرتے ہو

- مادہ : ع م ل

خَبِيْرٌ - پوری طرح باخبر

- خبر : کسی معاملے کی حقیقت کو جاننا
- الخبیر : سب کچھ جاننے والا، باخبر، دانا،
- اختبار : امتحان (معلومات کا)
- مخبر : خبر دینے والا،
- مختبر : وہ جگہ جہاں معلومات اخذ کی جاتی ہیں (لیبارٹری) ،

اخبارات: جن میں خبریں ہوتی ہیں

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ
قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ
قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۱۰

اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ تم نہیں خرچ کرتے اللہ کی راہ میں جبکہ اللہ ہی کے
لیے ہے مراث آسمانوں اور زمین کی۔ نہیں برابر ہو سکتے تم میں سے وہ لوگ
جنہوں نے خرچ کیا فتحِ مکہ سے پہلے اور جہاد کیا۔ یہ لوگ بڑے ہیں درجے کے
اعتبار سے ان سے جنہوں نے خرچ کیا فتح کے بعد اور جہاد کیا۔ اگرچہ سب سے
وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے بھلائی کا۔ اور اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری
طرح باخبر ہے

آیت ۱۰ کے مباحث

- حقیقی ایمان کا پہلا تقاضا - انفاق
- مال کی حیثیت کی یاددہانی
  - تمہارے پاس ہمیشہ رہنے والا نہیں
  - اسکا حقیقی وارث کوئی اور ہے .....
  - اس مال کو خرچ نہ بھی کرو تو باآخر جائیگا اللہ کے پاس
  - کیوں نہ اپنی زندگی میں اپنے ہاتھ سے خرچ کرکے اللہ کی خوشنودی حاصل کی جائے
- مال خرچ کرنے کا وقت - جنگ سے پہلے اور بعد میں - کی Application

مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ

مَن - کون

ذَا _ والا (ذات، شخص)

الَّذِي - جو

يُقْرِضُ اللَّهَ _ اللہ کو قرض دے

- قَرَضَ: کاٹنا، قطع کرنا، کترا جانا
- قرض : ادھار جو انسان اپنی احتیاج پوری کرنے کے لیئے دوسروں سے لیتا ہے

- قرض: وہ مال جو کسی کو ضرورت پوری کرنے کے لیئے دیا جائے اس شرط پر کہ وہ واپس مل جائے
- ایسا ادھار جسکی ادائیگی کے لیئے مدت مقرر نہ کی گئ ہو
- ایسا ادھار جسکی ادائیگی کے لیئے مدت مقرر کی گئ ہو اسے دَیْن کہا جاتا ہے
- جس نے قرض ادا کرنا ہے اسے مقروض کہا جاتا ہے
- جس نے دین ادا کرنا ہے اسے مدیون کہا جاتا ہے
- قرض کا لفظ قران میں ۱۲ مرتبہ اور ۱۱ مرتبہ قرضِ حسنہ کے ساتھ

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ وَلَہٗۤ اَجْرٌ کَرِیْمٌ

قَرْضًا - قرض

حَسَنًا - اچھا

فَیُضَاعِفَہُ ۔ پھر وہ اس کو دگنا کر دے

- ضعف ۔ دوگنا (ضد - نصف) کسی چیز کے مثل اتنا ہی اور
- خواہ یہ اضافہ مقدار میں ہو یا تعداد میں
- مضاعفۃ: دوگنا کرنا، بڑھانا
- اَضْعَافًا مُّضٰعَفَۃ : کئی گنا بڑھا ہوا

- **ذواضعاف اقل** : وہ عدد جو کئی عددوں پر قابلِ تقسیم ہو اور اس سے چھوٹا کوئی اور عدد نہ ہو جو ان عددوں پر پورا تقسیم نہ ہو سکے

لَهُ ۔ اسکے لیئے

وَلَهُ ۔ اور اسکے لیئے

أَجْرٌ كَرِيمٌ – عزت کا صلہ (بہترین اجر)

- **کرم** : مہربانی، عزت ، شرف - یہ جب اللہ کی صفت ہو تو مراد ہے احسان و اکرام

- کریم : جسکی بخشش اور عطا کا سلسلہ منقطع نہ ہو
- کراماً کاتبین : معزز لکھنے والے (فرشتے)
- رسول کریم: (معزز رسول)
- اردو میں : کرم، اکرام، کریم، تکریم، کرامت، مکرم

مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يُقۡرِضُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجۡرٌ كَرِيۡمٌ ۚ‏ ﴿۱۱﴾

کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟ اچھا قرض، تا کہ اللہ اسے
کئی گنا بڑھا کر واپس دے، اور اُس کے لیے بہترین اجر ہے

آیت '' کے مباحث

- قرض حسن مانگنے کا "عجیب" اسلوب
- تمام نعمتوں کا بخشنے والا، اپنے فیضِ بے پایاں کے سمندر سے ہمیں صاحبِ مال بنانے والا - ہم سے قرض کا خواہاں
- پھر قرض بھی قرضِ حسن
- جو سینکڑوں اور ہزاروں یا اس سے بھی زیادہ گنا اضافہ سے لوٹایا جائیگا
- اجرِ عظیم

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا۔ روشنی کے مینار

- ## حضرت ابو بکر صدیقؓ

- وَعَنْ اِبْن عُمَر قَالَ : كُنْت عِنْد النَّبِيّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْده أَبُو بَكْر وَعَلَيْهِ عَبَاءَة قَدْ خَلَّلَهَا فِي صَدْره بِخِلَالٍ فَنَزَلَ جِبْرِيل فَقَالَ : يَا نَبِيّ اللَّه ! مَا لِي أَرَى أَبَا بَكْر عَلَيْهِ عَبَاءَة قَدْ خَلَّلَهَا فِي صَدْره بِخِلَالٍ ؟ فَقَالَ : (قَدْ أَنْفَقَ عَلَيَّ مَاله قَبْل الْفَتْح " قَالَ : فَإِنَّ اللَّه يَقُول لَك اِقْرَأْ عَلَى أَبِي بَكْر السَّلَام وَقُلْ لَهُ أَرَاضٍ أَنْتَ فِي فَقْرك هَذَا أَمْ سَاخِط ؟ فَقَالَ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (يَا أَبَا بَكْر إِنَّ اللَّه عَزَّ وَجَلَّ يَقْرَأ عَلَيْك السَّلَام وَيَقُول أَرَاضٍ أَنْتَ فِي فَقْرك هَذَا أَمْ سَاخِط ؟) فَقَالَ أَبُو بَكْر : أَأَسْخَطُ عَلَى رَبِّي ؟ إِنِّي عَنْ رَبِّي لَرَاضٍ ! إِنِّي عَنْ رَبِّي لَرَاضٍ ! إِنِّي عَنْ رَبِّي لَرَاضٍ ! قَالَ : (فَإِنَّ اللَّه يَقُول لَك قَدْ رَضِيت عَنْك كَمَا أَنْتَ عَنِّي رَاضٍ) فَبَكَى أَبُو بَكْر فَقَالَ جِبْرِيل عَلَيْهِ السَّلَام : وَالَّذِي بَعَثَك يَا مُحَمَّد بِالْحَقِّ , لَقَدْ تَخَلَّلَتْ حَمَلَة الْعَرْش بِالْعُبِيّ مُنْذُ تَخَلَّلَ صَاحِبك هَذَا بِالْعَبَاءَةِ تفسیر القرطبی

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا۔ روشنی کے مینار

حضرت ابو بکر صدیقؓ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کی میں بارگاہِ رسالت میں حاضر تھا ابو بکر صدیقؓ بھی وہاں بیٹھے تھے آپ نے عبا پہنی ہوئی تھی جسے سامنے سے باندھا ہوا تھا - ایسے میں جبرئیل امین آئے اور عرض کیا کی اے اللہ کے نبیؐ کیا بات ہے کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ ابو بکرؓ نے ایسی قبا پہنی ہوئی ہے جسے کانٹوں سے بخیہ کیا ہوا ہے حضورؐ نے فرمایا اس نے سارا مال مجھ پر خرچ کر دیا ہے جبرئیلؑ نے کہا اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتے ہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کا سلام ابو بکرؓ کو پہنچائیں اور ان سے پوچھیں کہ اس فقر و تنگدستی پر خوش ہیں یا ناراض؟ آپؐ نے ابو بکرؓ کو اللہ کا سلام پہنچایا اور یہ سوال پوچھا، فرمایا " میں اپنے رب سے کیسے ناراض ہو سکتا ہوں میں اپنے رب سے راضی ہوں میں اپنے رب سے راضی ہوں

میں اپنے رب سے راضی ہوں" آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تجھ پر راضی ہوں جیسے تو مجھ سے راضی ہے یہ سن کر حضرت ابو بکرؓ رو پڑے۔ جبرئیل امین نے عرض کی یا رسول اللہ اس خدا کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے" تمام حاملین عرش اس قسم کی قبائیں پہنے ہوئے ہیں اور اسی طرح خلال کیئے ہوئے ہیں جس طرح کہ آپ کے اس یار نے کیا ہے

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا ـ روشنی کے مینار

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ : " مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ أَبُو الدَّحْدَاحِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ,

" وَإِنَّ اللَّهَ يُرِيدُ مِنَّا الْقَرْضَ ؟ قَالَ : " نَعَمْ يَا أَبَا الدَّحْدَاحِ " ، قَالَ : أَرِنِي يَدَكَ ، قَالَ : فَنَاوَلَهُ ، قَالَ : فَإِنِّي أَقْرَضْتُ رَبِّي حَائطًا لِي فِيهِ سِتُّمِائَةِ نَخْلَةٍ ، ثُمَّ جَاءَ يَمْشِي حَتَّى أَتَى الْحَائِطِ ، وَأُمُّ الدَّحْدَاحِ فِيهِ وَعِيَالُهَا ، فَنَادَاهَا :

يَا أُمَّ الدَّحْدَاحِ ، قَالَتْ : لَبَّيْكَ قَالَ : اخْرُجِي ، قَدْ أَقْرَضْتُ رَبِّي حَائطًا فِيهِ سِتُّمِائَةِ نَخْلَةٍ . (قَالَتْ رَبِحَ الْبَيْعِ يَا أَبِي الدَّحْدَاحِ) شعب الإيمان للبيهقي

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا۔ روشنی کے مینار

عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ جب قرضِ حسن سے متعلق آیت قرآن کریم میں نازل ہوئی تو حضرت ابو الدحداح انصاریؓ حضور اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ ! کیا اللہ تعالیٰ ہم سے قرض طلب فرماتا ہے

آپ نے فرمایا: ہاں۔ وہ عرض کرنے لگے: اپنا دست مبارک مجھے پکڑا دیجیے حضور اکرمؐ نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ حضرت ابو الدحداح انصاری نے معاہدہ کے طور پر حضور اکرمؐ کا ہاتھ پکڑ کر عرض کیا یارسول اللہ ! میں نے اپنا باغ اپنے اللہ کو قرض دے دیا۔ ان کے باغ میں کھجور کے ٦٠٠ درخت تھے،۔ یہاں سے اٹھ کر اپنے باغ گئے اور اپنی بیوی ام الدحداح سے آواز دے کر کہا کہ چلو اس باغ سے نکل چلو، یہ باغ میں نے اپنے رب کو دیدیا۔

ابالداحداح کی بیوی نے کہا؛ ابالداحداح، تو نے منافع کا سودا کیا ہے۔ ابالداحداح، تو نے منافع کا سودا کیا ہے۔